نفلی طواف میں ماسک پہننا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نفلی طواف میں خواتین ماسک پہن سکتی ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نفلی طواف عام طور پر احرام کے بغیر کیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں عورت کو منہ ڈھانپ کر ہی طواف کرنا چاہیے کہ عورت کو احرام کی حالت میں منہ ڈھانپنا منع ہوتا ہے (اور اس صورت میں بھی کسی گتے وغیرہ کو چہرے سے دور رکھ کر اجنبی مردوں سے چہرے کو چھپائے گی کہ اجنبی سے چہرہ چھپانا احرام اور غیر احرام دونوں صورتوں میں ضروری ہے) جبکہ احرام کے علاوہ حالت میں اسے منہ ڈھانپنے میں حرج نہیں ہے لہذا جب احرام نہ ہو تو ماسک پہن کر طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ احرام کی حالت میں عورت کے لئے چہرہ چھپانا ممنوع ہے، چنانچہ ممنوعاتِ احرام سے متعلق لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے "(تغطیۃ الرأس) أي كله أو بعضه لكنه في حق الرجل (والوجه) أي للرجل والمرأة" ترجمہ: پورا یا بعض سر ڈھانپنا ممنوع ہے لیکن سر کا ڈھانپنا صرف مرد کے حق میں ممنوع ہے اور چہرہ ڈھانپنا مرد و عورت دونوں کے لیے ممنوع ہے۔ (لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی محرمات الاحرام، صفحہ 167، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قاری میں ہے "سدل الشيئ على وجهها واجب عليها، دلت المسئلة على ان المرأة منهية عن اظهار وجهها للاجانب بلا ضرورة" ترجمہ: عورت کا اپنے چہرے پر کپڑا ڈالنا

واجب ہے، یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ عورت کو بلاضرورت اجنبی لوگوں کے سامنے اپنا چہرہ کھولنا منع ہے۔ (ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری، فصل فی احرام المرأۃ، صفحہ 162، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

درمختار میں ہے "تمنع المراۃ الشابۃ من کشف الوجہ بین رجال لخوف الفتنۃ، ملتقطاً" ترجمہ: فتنہ کے خوف کی وجہ سے جوان عورت کا مردوں کے سامنے چہرہ کھولنا منع ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، جلد2، صفحہ 97، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3823

تاریخ اجراء: 15 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/13 مئی 2025ء